# THE

# SENATE OF PAKISTAN

# DEBATES

*OFFICIAL REPORT*

Friday, the August 09, 2024
(341st Session)
Volume VII, No. 03
(Nos.01-03)

*Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad*

| | |
|---|---|
| Volume VII | SP.VII (03)/2024 |
| No.03 | 15 |

# Contents

1. **Recitation from the Holy Quran ...................................................... 1**

2. **Point raised by Senator Masroor Ahsan extending felicitation to Arshad Nadeem for winning gold medal in Olympics-2024 ............. 2**

   - *Senator Azam Nazeer Tarar .......................................................... 2*
   - *Senator Zeeshan Khan Zada.......................................................... 3*

3. **Questions and Answers ................................................................. 4**

4. **Pointing out of quorum by Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur 27**

# SENATE OF PAKISTAN
# SENATE DEBATES

Friday, the August 09, 2024

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at thirty five minutes past ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Syedaal Khan) in the Chair.

----------------

## Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(سورۃ الانفال: آیات ۲۷ تا ۲۹)

جناب ڈپٹی چیئرمین: جزاک اللہ۔

**Point raised by Senator Masroor Ahsan extending felicitation to Arshad Nadeem for winning gold medal in Olympics-2024**

سینیٹر سید مسرور احسن: جناب چیئرمین !آج پاکستان کی تاریخ میں ایک واقعہ رونما ہوا ہے اور پاکستان کے ایک ہیرو ارشد ندیم نے پاکستان کا نام دنیا میں بلند کیا ہے۔ ہم سب سے پہلے اس ایوان کی جانب سے اپنے اس پاکستانی ہیرو کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور یہ پاکستان کے لیے فخر کی بات ہے۔ نہ صرف اس نے دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا بلکہ پاکستان کی تمام اکائیوں کو اس کے جیتنے کی بنا پر متحد کیا۔ پاکستان آج ارشد ندیم کے زیر سایہ ایک جھنڈے تلے کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ میں نے یہ بات ایوان کے سامنے پیش کرنی تھی۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی۔

**Senator Azam Nazeer Tarar**

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: بہت شکریہ۔ بالکل سینیٹر مسرور احسن صاحب نے صحیح فرمایا، میں بلکہ یہی ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا تھا کہ بلاشبہ ہمارے قابل فخر سپوت نے تاریخ رقم کی ہے۔ انہوں نے 92.97 میٹر کے ساتھ اولمپکس کا ریکارڈ قائم کیا ہے اور انہوں نے دو throws 90 meter above پھینکی ہیں۔ I vividly recall کہ سن 2023 میں جب انہوں نے کامیابی حاصل کی تو پھر چیئرمین سینیٹ نے انہیں مدعو کیا تھا اور وہ آئے تھے، سینیٹ میں انہوں نے ٹائم گزارا۔ سینیٹ کی طرف سے انہیں ایک یادگاری شیلڈ دی گئی اور چیئرمین سینیٹ نے انہیں کچھ انعام بھی دیا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہم سب کے لیے قابل فخر بات ہے اور حکومت کی جانب سے ایک مرتبہ پھر ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم نوجوانوں کی اسپورٹس کے حوالے سے ٹریننگ کے لیے اور دیگر facilities کے لیے committed ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف صاحب نے جو پالیسی مرتب کی ہے اور جس طرح انہوں نے اس کے لیے coordinators مقرر کیے ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان قوم مستقبل میں ارشد ندیم کی طرح کے اور بھی نوجوان سپوت پیدا کرے گی جو کہ ملک کا

نام روشن کریں گے۔ ایک بار پھر پوری قوم کی جانب سے ارشد ندیم کو ہم مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب ڈپٹی چیئرمین: یہ واقعی ملک کے لیے، پاکستان کے لیے بڑا کارنامہ ہے اور اعزاز بھی ہے۔ ہم پورے ہاؤس کی طرف سے انہیں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور پورے ہاؤس کی طرف سے انہیں قومی ہیرو قرار دیتے ہیں۔ اس طرح کے قومی ہیروز ہی ملک کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں۔ ارشد ندیم صاحب جب ملک میں واپس آئیں گے، ان شاء اللہ، ہم ان کو قومی وحدت کے ساتھ سینیٹ میں مدعو کریں گے۔ سینیٹ کی طرف سے انہیں انعام بھی دیا جائے گا اور ان کو خراج عقیدت بھی پیش کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ انہیں ان کی خدمات کے حوالے سے ایک ڈنر بھی دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ میرے خیال میں ابھی آرڈر نمبر 2 کی طرف جاتے ہیں۔

## Senator Zeeshan Khan Zada

سینیٹر ذیشان خانزادہ: جناب چیئرمین! ارشد ندیم صاحب کی اس کامیابی کو بلکہ پاکستان کی اس کامیابی کو چونکہ ملک میں سراہا جارہا ہے اور صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں overseas پاکستانی اس کو جس طرح سے celebrate کر رہے ہیں تو میرے خیال میں آج اس پر ایک resolution پیش ہونی چاہیے۔ اگر آپ مجھے اجازت دیتے ہیں تو میں تھوڑی دیر میں ایک resolution پیش کرتا ہوں۔ جس طرح آپ مناسب سمجھیں لیکن میرے خیال میں آج پاکستان کے لیے ایک تاریخی دن ہے۔ ان شاء اللہ، یہ ہمیں کبھی نہیں بھولے گا اور یہ ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے کہ ایک پاکستانی نے اولمپکس کی دنیا میں پاکستان کا جھنڈا لہرایا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔ آج میرے خیال میں آپ کی اجازت کے ساتھ اس پر ایک resolution ضرور آنا چاہیے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: میں معزز رکن سے گزارش کروں گا، آپ resolution تیار کریں۔ عرفان صدیقی صاحب بیٹھے ہیں، باقی دوست ہیں، ان کے دستخط لیں۔ جذبات کا اظہار ہم سب نے کر دیا ہے، اسے formulate بھی کر لیا جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: آپ دونوں مشترکہ طور پر تیار کرلیں اور پیش کریں۔

**<u>Questions and Answers</u>**

جناب ڈپٹی چیئرمین: ابھی ہم آرڈر نمبر 2 کی طرف آتے ہیں اور سوالات شروع کرتے ہیں۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب۔ ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*(Def.)* *Question No. 1 Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

(a) the number of employees presently working in the Utility Stores Corporation of Pakistan on regular, contract and daily wages basis indicating also the expenditure incurred on their salary/allowances during the last five years with year wise break up;

(b) whether it is a fact that the said employees have not been granted 25% disparity allowance in the year 2021, 15% ad-hoc relief in 2022 and 35% ad-hoc relief in 2023 as announced in the annual budgets for Government employees, if so, the reasons thereof; and

(c) whether the Board of Directors of the said Corporation has deliberated the matter of granting the said allowances/ad-hoc reliefs to its employees, if so, the details thereof

indicating also the time by which the same will be granted to them?

Rana Tanveer Hussain: (a) The number of employees presently working in USC are as under:—

| | | |
|---|---|---|
| a. Regular | - | 5417 |
| b. Contract | - | 3438 |
| c. Daily Wager | - | 2984 |
| **d. Total:** | - | **11839** |

Expenditure incurred on salary / allowances of USC employees during last five years, year-wise break up appended below:—

| | | |
|---|---|---|
| a. 2019 | - | 5.870 Million |
| b. 2020 | - | 5.947 Million |
| c. 2021 | - | 6.869 Million |
| d. 2022 | - | 7.894 Million |
| e. 2023 | - | 10.165 Million |

(b&c) 25% & 15% disparity reduction allowance has not been granted/approved by the Board of Director due to the reasons that USC employees are not civil servant. As regards 30% and 35% adhoc allowance, the same was placed before the USC BOD in its 180th meeting held on 26th October 2023. The Board resolved to place before the relevant Board Committee. The meeting of HR & Nomination Committee is likely to schedule in next week wherein the same will be placed before the Committee for consideration on merit and making recommendations to the Board.

، سینیٹر محسن عزیز صاحب۔ ایوان میں موجود نہیں4جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر

ہیں۔

*(Def.)* *Question No. 4 Senator Mohsin Aziz: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) the denominations of various coins and rupee notes presently in circulation indicating also the reasons for discontinuation of coins and rupee notes; and

(b) the total number of notes of various denominations in circulation at present?

Mr. Muhammad Aurangzed: (a) The details of regular rupee banknotes and coins in circulation are given as under:—

| | |
|---|---|
| Rupee banknotes | Rs. 10, Rs.20, Rs.50, Rs.100, Rs.500, Rs.1000 and Rs.5000 |
| Coins | Rs. 1, Rs.2, Rs.5 and Rs.10 |

Regarding reasons of discontinuation of coins, it is informed that Banknotes and coins are primarily used to settle payments for goods and services. Central banks and governments introduce various denominations to facilitate these transactions. Issuing authorities adjust coin denominations based on economic conditions and inflation. When the metal value of coin exceeds its face value, it becomes impractical to continue production. Therefore, the Government of Pakistan stopped issuing such coins and withdrew their legal tender status. Regarding reasons of discontinuation of banknotes, it is stated that the issuance of new series and denomination of the old design banknotes help central banks in checking counterfeiting and ensuring the integrity of banknotes in circulation.

(b) The total number of notes of various denominations in circulation is given as under:

Pieces in Millions

| Particulars | Rs. 10 | Rs .20 | Rs.50 | Rs.75 | Rs. 100 | Rs.500 | Rs. 1000 | Rs.5000 | Total Pieces |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 31-May-24 | 5,662 | 716 | 1,798 | 166 | 1,486 | 1,639 | 3,192 | 990 | 15,649 |

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 11، سینیٹر کامران مرتضیٰ۔ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*Question No. 11 Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Government's borrowings in the last fiscal year i.e. FY 2023-24 have exceeded the combined figure of the two preceding fiscal years, if so, the details thereof;

(b) whether it is also a fact that due to the said borrowing, during the last two years, the Government has spent its entire tax revenue on debt servicing, if so, the details thereof; and

(c) the steps being taken by the Government to discourage the banks from investing in Government papers to earn risk-free easy money and also refrain from massive borrowings from the banks?

Mr. Muhammad Aurangzed: (a) It is incorrect to say that borrowings in FY 2023-24 have exceeded the combined figure of the last two fiscal years. A summary of net borrowing/increase in public debt from FY 2021-22 till FY 2023-24 is as follows.

**Net Increase in Public Debt in PKR trillion**

| 2021-22 | 2022-23 | 2023-24R.E |
|---|---|---|
| 9.4 | 13.7 | 8.4 |

(b) It is incorrect to say that Government has spent its entire tax revenue on debt servicing. The comparison of Federal Tax Revenues and Interest expenses is as follows. The Federal tax revenue remained higher than the interest expense.

| Net Increase in Public Debt in PKR trillion | | | |
|---|---|---|---|
| | **2021-22** | **2022-23** | **2023-24R.E** |
| FBR Taxes | 6.1 | 7.2 | 9.3 |
| Interest Expense | 3.2 | 5.7 | 8.3 |

(c) The Government has introduced the issuance of Shariah Compliant instruments through PSX to increase the investor base other than the Banking sector in this regard Rules have been amended so the individuals and investors other than primary dealers/banks can also participate in the auctions of Government securities to reduce dependence on banking sector.

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 12، سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب۔ ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*Question No. 12 Senator Rana Mahmood Ul Hassan: Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to encourage the usage and gradual transition to electric vehicles in Federal

Government departments, if so, the details thereof and if not, the reasons thereof?

Rana Tanveer Hussain: For the promotion of E-Bikes, different subsidy programs are under consideration at the Federal Government however, no such Proposal, “to encourage the usage and gradual transition to electric vehicles in Federal Government Departments,” is under consideration as per data/ information available with EDB/ MoI&P.

The policy for local manufacturing of E-vehicles has already been approved by the Federal Government and is part of the Auto Industry Development and Export Policy (AIDEP 2021-26). Approved incentives for EV manufacturing include incentives on new technologies like EVs and Hybrids, including Duty free import of plant and machinery for setting up plants for EV manufacturing. The Tariff for Motorcycles & Heavy Commercial Vehicles was implemented in Budget for FY 2020-21.

- The Tariff structure for cars, SUVs was also implemented from 2021 onwards.
- The major incentive is 1 Customs Duty on EV specific parts.

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 13، سینیٹر محسن عزیز صاحب۔ ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*Question No. 13 Senator Mohsin Aziz: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the lending of commercial banks in the country at present indicating also the percentage lending to the Government, state owned enterprises and to the private sector out of the same separately?

Mr. Muhammad Aurangzeb: Total lending by commercial banks stood at Rs. 38,535.1 billion as of end-June 2024 (Table 1).

| Table 1: Credit/Loans Classified by Borrowers | Outstanding amount in billion Rs | | | Share (%) | |
|---|---|---|---|---|---|
| | Jun-22 | Jun-23 | Jun-24 | Jun-23 | Jun-24 |
| 1. Scheduled Banks Credit to Government Sector (Net) | 14,658.2 | 18,540.6 | 27,246.3 | 62.9 | 70.7 |
| 2. Scheduled Banks Credit to Non Govt. Sector (I+II+III) | 10,257.9 | 10,920.5 | 11,288.8 | 37.1 | 29.3 |
| I. Credit to PSEs | 1,707.2 | 2,212.0 | 2,139.8 | 7.5 | 5.6 |
| II. Credit to NBFIs | 282.5 | 426.0 | 372.5 | 1.4 | 1.0 |
| III. Credit to Private Sector | 8,268.3 | 8,282.5 | 8,776.4 | 28.1 | 22.8 |
| Total Scheduled Banks Credit (1+2) | 24,916.1 | 29,461.1 | 38,535.1 | 100.0 | 100.0 |

Source: State Bank of Pakistan

Credit to Private Sector stood at Rs. 8,776.4 billion as of end- June 2024, 22.8 percent of the total lending by commercial banks.

- Credit to private sector increased by Rs. 494.0 billion during FY24, registering 6.0 percent growth as compared to 0.2 percent growth during comparable period of last year.

Credit to Public Sector Enterprises (PSEs) stood at Rs. 2,139.8 billion as of end-June 2024, 5.6 percent of the total lending by commercial banks.

- It shows retirement of Rs. 72.2 billion during FY24, a decline of 3.3 percent against 29.6 percent increase during comparable period last year.

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 14، سینیٹر آغا شاہزیب درانی صاحب۔ انہوں نے request کی ہے کہ اس سوال کو defer کیا جائے۔ اگلا سوال نمبر 15 بھی انہی کا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ اسے بھی defer کیا جائے۔

(سوال نمبر 14 اور 15 کو موخر کیا گیا)

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 16، سینیٹر کامران مرتضٰی صاحب۔ معزز رکن ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*Question No. 16 Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Planning, Development and Special Initiatives be please to state:

(a) the details of Central Development Working Party (CDWP) meetings in which the widening and rehabilitation project of N-35 Highway was considered during the last ten years, indicating also the decisions taken in each meeting;

(b) Whether it is a fact that PC-1 of said project has been returned by CDWP a number of times with observations, if so, the details thereof; and

(c) whether the said project has been included in any PSDP during the last ten years, if so, the details thereof indicating also the measures, taken/being taken by the Government to accord priority to the said project in the PSDP?

Mr. Ahsan Iqbal Chaudry: (a) The project namely "Widening & Rehabilitation of Existing National Highway (N-35) in Abbottabad City by the Addition of One Lane from Kilometer 0 + 000 to Kilometer 06 + 860 including 03-number protected U-Turn, Package #01 (Length: 06.860-Kilometer)" was received twice, on 30-01-2017 and 22-04-2021 respectively. Following are the details of the Central Development Working Party (CDWP) meeting/decisions:

Minutes of the CDWP, on August 21, 2017

Annex-A

i. The Central Development Working Party (CDWP) returned all the three separate projects and directed to submit single PC-I for acquisition of land / building compensations and other PC-I for construction of civil works (for all three packages) after taking into the looking diversion of traffic from this road to the new CPEC Projects from Havelian to Thakot.

ii. Third Party validation of Unit Costs will be carried out by Ministry of Planning, Development & Reform through M/s National Engineering Services Pakistan (NES-Pak) engaged under Public Procurement Regulatory Authority (PPRA). Funding will be arranged through Ministry of Planning, Development & Reform Project of "Research / Feasibility Studies and Workshop" appearing at Serial # 735 of PSDP- 2017.

* The project titled "Widening & Rehabilitation of Existing N-35 in Abbottabad City (17-Km)" Annex-B along-with another project titled "Land Acquisition, Building Compensation and Re-location of utility for widening and Rehabilitation of Existing N-35 Abbottabad City (17 Km) Annex-C was received in 2021. However, later on 24th May, 2021 the later project was withdrawn by Ministry of Communication Annex-D The project titled

Widening & Rehabilitation of 17-Kilometer long and 04-lane wide dual carriageway of existing National Highway (N-35), in Abbottabad City, was considered in CDWP meeting held on 29th June 2022 and the decision is as follows:

***Minutes of the CDWP, on June 29,2022:***

***Annex-E***

"The Central Development Working Party (CDWP) approved the project in principle for inclusion in PSDP: 2022-2023 with the directions that the Ministry of Communications / National Highway Authority (NHA) shall rationalized the cost of the project in consultation with the Member-Infrastructure & Regional Connectivity, Planning Commission and resubmit to the CDWP for approval within one-month time".

(b) After CDWP decision dated 29th June 2022, PC-1 was returned by the Post-CDWP meeting, which was held on 04- 04-2023 (Annex-'F'). The recommendation of Post-CDWP is as under.

- The Post-CDWP recommended that the PC-I is based on the Old Composite Schedule of Rate (CSR-2014) of National Highway Authority (NHA), which is no more valid therefore, the instant version of PC-I may be returned.

Further the PC-I of land Acquisition for the instant road, amounting to Rs 8.3 billion**, is yet to be approved by the CDWP / ECNEC,** therefore, after the approval and execution of the **Land Part**, an updated PC-I for the **Construction Part** may be submitted by the Ministry of Communications / National Highway Authority (NHA).

(c) The Project was reflected in PSDP: 2022-2023, with allocation of Rs 500 million. However, due to non-compliance of Post- CDWP recommendations by the Sponsors, neither authorization was issued nor any funds could be released.

*(Annexures have been placed in library and on Table of the mover/concerned Member)*

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 17، آغا شاہزیب درانی صاحب۔ اس سوال کے متعلق بھی آغا صاحب کی request آئی ہے کہ اسے defer کیا جائے۔

(سوال نمبر 17 کو موخر کیا گیا)

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال نمبر 18، سینیٹر سیف اللہ ابڑو صاحب۔ معزز رکن ایوان میں موجود نہیں ہیں۔

*Question No. 18 Senator Saifullah Abro: Will the Minister for Finance and Revenue be please to state the foreign and domestic loans obtained by the Government since 2008 indicating also the utilization of the same with year wise break up?

Mr. Muhammad Aurangzeb: Public debt is mainly obtained/ utilized for the financing of the fiscal deficit. There are two main sources of borrowing i.e., (i) Domestic borrowing; and (ii) External borrowing.

- The domestic borrowing is carried out through issuance of government securities (T-Bills, Pakistan Investment Bonds, Sukuk etc.) and National Saving Schemes.
- The external borrowing is mainly obtained from multilateral & bilateral development

partners and commercial sources which include bank loans and Eurobonds.

- As of end March-2024, the total public debt was PKR 67.5 tr, of which PKR 43.4 tr (64%) was domestic debt and PKR 24.1 tr (36%) was external debt.

The increase in public debt over a period is primarily due to: (i) fiscal deficit (primary deficit + interest expense); and (ii) exchange rate movement / accounting treatment etc.

During the period June 2008 to Mar 2024, net increase in Public Debt was PKR 61.4 trillion details of which are presented below:

| Public Debt (PKR trillion) | | | |
|---|---|---|---|
| | **Jun-08** | **Mar-24** | **Increase** |
| **Public Debt** | **6.1** | **67.5** | **61.4** |
| - Domestic Debt | 3.3 | 43.4 | 40.2 |
| - External Debt | 2.9 | 24.1 | 21.2 |
| | | | |
| **Reasons for increase** | | | **61.4** |
| - Primary Deficit | | | 10.2 |
| - Interest Expense | | | 32.3 |
| - Other (ER/Accounting etc.) | | | 18.9 |

Yearly increase in Public Debt is presented as **Annex-A.**

**Annexure-A**

| Public Debt (PKR trillion) | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | Stock | | | Annual Increase | | |
| Year | Public Debt (A+B) | Domestic Debt (A) | External Debt (B) | Public Debt (A+B) | Domestic Debt (A) | External Debt (B) |
| FY08 | **6.1** | 3.3 | 2.9 | **-** | - | - |
| FY09 | **7.7** | 3.9 | 3.9 | **1.6** | 0.6 | 1.0 |
| FY10 | **9.0** | 4.7 | 4.4 | **1.3** | 0.8 | 0.5 |
| FY11 | **10.8** | 6.0 | 4.8 | **1.8** | 1.4 | 0.4 |
| FY12 | **12.7** | 7.6 | 5.1 | **1.9** | 1.6 | 0.3 |
| FY13 | **14.3** | 9.5 | 4.8 | **1.6** | 1.9 | (0.3) |
| FY14 | **16.0** | 10.9 | 5.1 | **1.7** | 1.4 | 0.3 |
| FY15 | **17.4** | 12.2 | 5.2 | **1.4** | 1.3 | 0.1 |
| FY16 | **19.7** | 13.6 | 6.1 | **2.3** | 1.4 | 0.9 |
| FY17 | **21.4** | 14.8 | 6.6 | **1.7** | 1.2 | 0.5 |
| FY18 | **25.0** | 16.4 | 8.5 | **3.5** | 1.6 | 2.0 |
| FY19 | **32.7** | 20.7 | 12.0 | **7.8** | 4.3 | 3.4 |
| FY20 | **36.4** | 23.3 | 13.1 | **3.7** | 2.6 | 1.1 |
| FY21 | **39.9** | 26.3 | 13.6 | **3.5** | 3.0 | 0.5 |
| FY22 | **49.2** | 31.1 | 18.2 | **9.4** | 4.8 | 4.6 |
| FY23 | **62.9** | 38.8 | 24.1 | **13.6** | 7.7 | 5.9 |
| FY24 (Mar) | **67.5** | 43.4 | 24.1 | **4.6** | 4.6 | 0.0 |
| **Total** | | | | **61.4** | **40.2** | **21.2** |

| Fiscal Year | Change in Total Public Debt | Reason for Increase in Debt | | |
|---|---|---|---|---|
| | | Primary Deficit / (Surplus) | Interest Expense | Other (ER/Accounting etc.) |
| FY09 | 1.6 | 0.0 | 0.6 | 1.0 |
| FY10 | 1.3 | 0.3 | 0.6 | 0.3 |
| FY11 | 1.8 | 0.6 | 0.7 | 0.4 |
| FY12 | 1.9 | 0.4 | 0.9 | 0.6 |
| FY13 | 1.6 | 0.9 | 1.0 | (0.3) |
| FY14 | 1.7 | 0.4 | 1.1 | 0.1 |
| FY15 | 1.4 | 0.2 | 1.3 | (0.2) |
| FY16 | 2.3 | 0.3 | 1.3 | 0.7 |
| FY17 | 1.7 | 0.5 | 1.3 | (0.1) |
| FY18 | 3.5 | 0.7 | 1.5 | 1.3 |
| FY19 | 7.8 | 1.5 | 2.1 | 4.1 |
| FY20 | 3.7 | 1.0 | 2.6 | 0.1 |
| FY21 | 3.5 | 1.0 | 2.8 | (0.3) |
| FY22 | 9.4 | 2.4 | 3.2 | 3.8 |
| FY23 | 13.6 | 1.0 | 5.7 | 7.0 |
| FY24 (Mar) | 4.6 | (1.2) | 5.5 | 0.3 |
| **Total Change** | **61.4** | **10.2** | **32.3** | **18.9** |

جناب ڈپٹی چیئرمین: سینیٹر محسن عزیز صاحب! سوال نمبر 20۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب! مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: کیا اس سوال کو defer کریں؟

سینیٹر محسن عزیز: جی defer کر دیں، بڑی مہربانی۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: سینیٹر محسن عزیز صاحب کا Question No 20 defer کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال۔ جی سینیٹر سید مسرور احسن۔

سینیٹر سید مسرور احسن: سوال نمبر 21۔

*Question No. 21 Senator Syed Masroor Ahsan: Will the Minister for Commerce be pleased to state:

(a) the names, names of parent departments, place of domicile and place of present posting of the officers working as trade councilors / commercial attaches at Pakistan Embassies Abroad;

(b) the procedure adopted for selection / appointment of the said officers; and

(c) the performance of those commercial attaches and trade Councilors regarding increasing of exports of the country and signing of trade agreements with countries of their posting during the last five years?

Mr. Jam Kamal Khan: (a) A total of Fifty-Seven (57) Trade and Investment officers are posted at Pakistan’s Trade Missions across the globe. Details w.r.t. the names, names of parent departments, place of domicile, and place of present posting of the Officers working as Ministers Trade/Trade

Counsellors/Commercial Attaches at Pakistan Embassies abroad are placed as Annex-I.

(b) As regards the procedure adopted for selection/appointment of the Trade & Investment Officers (TIOs), it is stated that the Ministry of Commerce ensures that the selection process is completely transparent and absolutely merit based. During the selection process of the Officers currently posted-as TIOs, it was also ensured that transparency and merit is clearly visible from the processes, procedures and practices that were adopted for selection.

It is further stated that the selection process was made strictly in accordance with the "Policy Guidelines for Selection, Appointment and Posting of Trade & Investment Officers (BS-18 to 21) in Pakistan Trade Missions abroad" duly approved by the Prime Minister. Copy of the Policy Guidelines is placed at Annex-II. The salient features of the Policy Guidelines are as follows:

a. Selection for the posts of Trade and Investment Officers except Ambassador 'WTO-Geneva (BS-21/22), Economic Minister-Brussels (BS-20), two posts of Trade and Investment Counsellors (TIC)-WTO, Geneva (BS-19) and Director (ECO)-Tehran (BS-19) was done through a competitive process where in the Tests were conducted by LUMS/ IBA and interviews of the qualified/eligible candidates were conducted by the Special Selection Board. Further, the selection process for

Ambassador WTO-Geneva (BS-21/22), Economic Minister-Brussels (BS-20), two posts of Trade and Investment Counsellors (TIC)-WTO, Geneva (BS-19) and Director (ECO)-Tehran (BS-19) was undertaken through Special Selection Board (SSB) after due scrutiny of the applicants/aspiring candidates.

b. After receipt of applications subsequent to the Advertisement of the posts, short listing for all applicants was done by a Committee constituted by the Secretary, Ministry of Commerce according to the eligibility criteria laid down in the above- mentioned Guidelines for Selection of TIOs.

c. The shortlisted candidates appeared in a Specialized Test having following components:

   i. Written Test of 100 marks related to academic background, professional knowledge and analytical skills.

   ii. Psychometric test of the candidates qualifying written test. Separate marks were not awarded for the psychological assessment. The psychometric reports were placed before the Interview Board for consideration.

   iii. The Written as well as psychometric tests were conducted by LUMS/IBA in selected cities of Pakistan and designated Pakistan's Missions abroad (for Pakistani Diaspora) as decided by MoC. The Overall weightage of the written test/ assessment

is 60% and passing marks will be 60%.

d. The final evaluation of qualifying candidates was done through an interview by the Interview Board headed by the Minister for Commerce, constituted with approval of the Prime Minister. In case of Government servants, evaluation reports of mandatory trainings (MCMC, SMC, NMC/NDU) were also placed before the Interview Board. The composition of the Interview Board is given as follows:

   i. Commerce Minister / Advisor on Commerce (Chairman)
   ii. Secretary Commerce
   iii. Secretary Foreign Affairs
   iv. Secretary Establishment Division
   v. Secretary Board of Investment
   vi. Chief Executive TDAP
   vii. An expert from private sector appointed by Ministry of Commerce

iv. (c) It is difficult to precisely quantify the exact quantum of the contribution of the Trade and Investment Officers (TIOs) as they don't know "directly" generate exports (the specific role in increasing or decreasing exports depends on specific circumstances of each country).

v. Pakistan's Trade and Investment Officers (TIOs) play an important role in driving export growth by providing support to the exporters. Their role and major achievements are placed at Annex-III.

vi. To further improve their performance, their Key Performance Indicators (KPIs) have recently been revised (Annex-IV). These KPIs will be used for the performanceevaluation of the TIOs. The same given as under:

(a) Increase in Pakistan’s Exports
(b) Trade Promotion
(c) Trade Diplomacy
(d) Market Intelligence Reports
(e) Trade Dispute Resolution, Individual Firm Support
(f) Intellectual Property, Branding
(g) Support for SIFC Initiatives and Investment

vii. Details of Stations where Exports Increased over a period of 5 years are placed at Annex-V.

*(Annexures have been placed in Library and as table of the mover/concerned Member)*

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال پڑھا ہوا تصور کیا جائے گا۔ آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

سینیٹر سید مسرور احسن: جناب! میں نے معزز وزیر تجارت صاحب سے جو سوال پوچھا تھا، اس کے تین حصے ہیں اور مندرجہ ذیل ہیں:

(الف) غیر ملکی پاکستانی سفارتخانوں میں ٹریڈ قونصلرز/کمرشل اتاشی کے طور پر کام کرنے والے افسران کے نام، اصلی محکموں کے نام، ڈومیسائل اور موجودہ مقام تعیناتی کی جگہ کے نام کیا ہیں؛

(ب) مذکورہ افسران کے انتخاب / تقرری میں جو طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، اس کی تفصیلات کیا ہیں؛ اور

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں مذکورہ افسران کی کارکردگی بالخصوص ملک کی برآمدات بڑھانے میں کردار اور ان ملکوں جہاں وہ تعینات ہیں کے ساتھ ہونے والی تجارتی معاہدات کی تفصیلات کیا ہیں؟

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! اس سوال کا جواب سینیٹر مسرور صاحب نے دیکھ لیا ہوگا اور ایوان میں printed copy رکھ دی گئی ہے۔ اس وقت کل افسران کی تعداد 57 ہے۔ 10 نئی سیٹیں create کی گئی ہیں اور ان کے لئے بھی process complete کر دیا گیا ہے۔ سوال میں یہ بھی پوچھا گیا تھا کہ اس کا process کیا ہے۔ اس کا competitive process ہے۔ ماسوائے ہمارے Geneva Mission کے، ان کی تقرریوں کے لئے ہمارے دو بہت ہی renowned institutions IBA and LUMS کے ساتھ MOUs sign ہوئے اور اس کے لئے مختلف سالوں میں اداروں کے لئے bidding ہوئی اور انہوں نے یہ tests لئے۔ پہلے ایک written test ہوتا ہے جس میں پوری evaluation کی جاتی ہے۔ اس کے بعد تھوڑے سے نمبر interview کے بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ اس کے لئے ایک high powered committee بھی قائم کی گئی ہے۔ جب یہ process مکمل ہو جاتا ہے تو ان کی تعیناتی کے لئے سفارشات کی جاتی ہیں۔ سوال کا ایک حصہ یہ بھی تھا کہ ان کی appointment سے کن، کن ممالک میں پاکستان کی برآمدات بڑھی ہیں۔ اس میں محکمے نے بڑی کوشش کی ہے۔ ظاہر ہے کہ ملک میں برآمدات مختلف channels سے ہو رہی ہوتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ جہاں یہ trade officers بیٹھے ہیں، انہوں نے ہی یہ orders procure کئے ہوں یا ان کی efforts ہوں۔ بہر کیف سال 2023-24 میں ہمیں برآمدات میں اضافے کے حوالے سے UK اور یورپ کی کچھ منڈیوں میں ایک rising trend نظر آیا۔ انڈونیشیا میں بھی ایسا ہی رہا جہاں ہمارا ان کے ساتھ کچھ تضاد تھا اور جہاں سے ہم خوردنی تیل منگواتے ہیں۔ کوئی 12

Missions ہیں جن کی تفصیلات annexures میں درج کی گئی ہیں۔ اس سوال میں یہ بھی پوچھا گیا تھا کہ وہ کون، کون لوگ ہیں۔ ان کی بھی تفصیلات ہیں اور جو process ہے، وہ بھی explain کر دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی سینیٹر سید مسرور احسن۔

سینیٹر سید مسرور احسن: جناب! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جو 57 افسران تعینات کئے ہیں، کیا ان کا کوٹہ سسٹم سے بھی کوئی تعلق ہے یا یہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! یہ ایک competitive process ہے۔ چونکہ already superior civil services میں صوبوں کے حوالے سے کوٹہ ہے اور انہی services میں سے یہ لوگ تعینات کئے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں اس میں کسی قسم کی تقسیم نہیں ہے۔ یہ میرٹ پر select ہوتے ہیں۔ Civil service کا جو pool ہے، وہ چاروں صوبوں پر محیط ہے تو اس میں as such balance and misbalance کی کوئی شکایت نہیں آتی ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی سینیٹر سید مسرور احسن۔

سینیٹر سید مسرور احسن: جناب! 2016 میں 240 ویں اجلاس میں اس وقت کے وزیر برائے تجارت خرم دستگیر صاحب نے selection کا طریقہ کار کچھ اور بیان کیا تھا۔ وزیر موصوف نے محنت کرکے آج تمام باتوں کا اچھے طریقے سے جواب دیا ہے۔ میرے کہنے کا مقصد ہے کہ کیا ہر آنے والی حکومت selection process کو اپنے معیار کے مطابق تعین کرتی ہے یا اس میں تسلسل برقرار رہتا ہے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! جب آپ نے ایک competitive environment دینا ہو تو اس میں فرق آتا رہتا ہے۔ یہ کوشش کی جاتی ہے کہ اس کو مزید شفاف بنایا جائے۔ Transparency کو ensure کرنے کے لئے independent ادارے ہیں۔ جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ LUMS and IBA ہمارے موقر ادارے ہیں اور educational field میں ان کا اپنا مقام ہے۔ متعلقہ محکمے کی طرف سے انہیں جو guidelines دی جاتی ہیں کہ یہ subjects ہیں اور آپ نے ان کی بنیاد پر test مرتب کرنا ہے۔ Test conduct کرنے کے حوالے سے ان کو total autonomy ہے۔ اس کے بعد Federal Government جو committee constitute کرتی ہے، اسے بھی Federal Minister for Commerce head کرتے ہیں لیکن اس کے نمبر تھوڑے ہوتے ہیں اور زیادہ انحصار written test پر ہوتا ہے۔ آپ نے وقت کا پوچھا ہے تو میں بتادوں کہ اس کو شفاف اور بہتر کرنے کے لئے policy میں تبدیلی آتی رہتی ہے جو Federal Government کی competence and domain میں ہوں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی قائد حزب اختلاف۔ آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

سینیٹر سید شبلی فراز (قائد حزب اختلاف): جناب! سینیٹر سید مسرور احسن کے سوال کو آگے بڑھاتے ہوئے کہ میں یہ کہوں گا کہ میرے خیال میں خاص طور پر trade related forums and organizations میں جو تقرریاں ہوتی ہیں یا جو ہمارے commercial attaches جاتے ہیں، ان پر ایک رپورٹ منگوانی چاہیے کہ کون سے افسران تھے جنہیں trade related assignments دی گئی تھیں اور انہوں نے اس میں کیا کیا۔ میں exception کی بات نہیں کر رہا لیکن normally majority پکنک پر ہوتے ہیں۔ ان کی performance کے لئے کوئی mechanism نہیں ہے جس میں انہیں پیش کیا جاسکے۔ ایوان میں ان کی رپورٹ پیش کی جائے کہ یہ افسران تھے، انہیں ان ممالک میں بھیجا گیا تھا اور ان کی یہ contribution ہے۔ ایک baseline دے کر ان کی progress دیکھی جائے تاکہ یہ ایک

ایسی assignment نہ ہو جس میں وہ ملک کے لئے تو کچھ نہ کر سکیں اور ویسے ہی چھٹیاں گزارنے چلے جائیں، شکریہ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! جیسے میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ ساری تفصیلات annexures کے ساتھ لگا دی گئی ہیں اور اگر مزید معلومات ہوں گی تو میں انہیں قائد حزب اختلاف کو بھی پیش کروں گا۔ ویسے ایوان کے سامنے تفصیلات موجود ہیں۔ اس ضرورت کو اہم جانتے ہوئے کہ پاکستان کو اپنی برآمدات بڑھانی چاہیے اور ہر سال ہمارے اہداف پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہونا چاہیے، اس کے لئے trade officers کی تعیناتی کے process کو بڑا شفاف رکھا گیا ہے۔ I am making statement on the floor of the House کہ World Trade Organization-Geneva Mission کے ambassador اور ان کے ساتھ جو دو representatives ہیں، ماسوائے ان کی تقرریوں کی کیونکہ یہ professional ہوتی ہیں اور یہ Ministry of Foreign Affairs بڑی جانچ پڑتال کے بعد کرتی ہے، بھارت کا dysfunctional ہے کیونکہ ان کے ساتھ ہمارا کاروباری تعلق منقطع ہوا ہوا ہے، دیگر 57+10 centres میں تعیناتیاں اسی competitive process کے تحت ہوتی ہیں اور ان میں pick and choose کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: اگلا سوال۔ سینیٹر سید مسرور احسن۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی سینیٹر جان محمد۔

سینیٹر جان محمد: جناب! اول تو میں سینیٹر اعظم نذیر تارڑ صاحب کا شکریہ ادا کروں گا کہ وہ حکومت کی پوری ذمہ داری اٹھاتے ہیں یعنی جو دیگر وزیر ہیں، عام طور پر وہ نہیں آتے اور نہ ہی اپنے

سوالات کا جواب دیتے ہیں۔ اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ وہ کس قدر سینیٹ کو سنجیدہ لیتے ہیں۔ میرے خیال میں تارڑ صاحب کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوگا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: یعنی آپ تارڑ صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

سینیٹر جان محمد: سوال یہ بنتا تھا کہ وہ بتائیں کہ ان کے domicile، ان کے اصلی محکمے، ان کی مقام تعیناتیاں ان کو انہوں نے با قاعدہ کیا ہے، کہ اس سوال میں یہ ڈھونڈنے کی کوشش کی گئی ہے کہ سینیٹ صوبوں کی نمائندگی کرتا ہے، قومی اداروں کی نمائندگی کرتا ہے کہ اس الیکشن میں ان کی کیا position ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی اعظم نذیر تارڑ صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ہم نے Annexure ساتھ بھجوایا ہے، میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ superior services میں already صوبوں کا کوٹہ ہے اور اس کے مطابق ہی تعیناتیاں ہوتی ہیں۔ یہ اسی pool کے اندر سے لوگ پھر competitive process کے ذریعے آتے ہیں۔ یہ میرے سامنے 57لوگوں کی list ہے اس میں پنجاب سے بھی لوگ ہیں، خیبر پختونخوا سے بھی تقریباً 9 لوگ ہیں، Sindh urban and Sindh interior سے بھی لوگ ہیں، بلوچستان سے بھی لوگ ہیں۔ جناب ! یہ، میں پیش کروا دیتا ہوں، میں پھر یہ عرض کروں گا کہ یہ دوست جو ان صوبوں کے already serve کر رہے ہیں، ایک۔۔۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: یہ lists library میں پڑی ہیں کوئی بھی جا کر دیکھ سکتا ہے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: آپ اس کو ضرور دیکھیں گے اور میں وضاحت کر دیتا ہوں۔ وضاحت یہ ہے کہ یہ اضافی سوال تھا، چوتھا۔ لیکن میں یہ عرض کر دوں کہ یہ already ۔۔۔

## **Pointing out of quorum by Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur**

سینیٹر ڈاکٹر زرقا سہروردی تیمور: جناب والا! اس وقت quorum پورا نہیں ہے اور میں نے بات بھی کرنی تھی۔

(اس موقع پر ایوان میں کورم کی نشان دہی کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: براہ مہربانی ڈاکٹر صاحبہ، بیٹھیں۔ جب تک counting کرواتے ہیں۔ آگے بات ہو نہیں سکتی اور بھی آجائیں گے، آپ بے فکر ہوں، ہو جائے گا۔ براہ مہربانی، ڈاکٹر زرقا صاحبہ، ایوان کو تھوڑا چلنے دیں۔ شبلی فراز صاحب اور محسن عزیز صاحب نے پہلے ہی بات کی ہے، اتنے لوگوں کے نام لے لیں لیکن وہ ایوان میں موجود نہیں تھے۔ آپ کو بھی وقت دیں گے، آپ بیٹھ جائیں۔

A group of 43 students of Pro College Educational Consultancy Islamabad are sitting in the gallery we welcome them.

(Count was made)

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی ہاؤس کورم میں نہیں ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ دو منٹ کے لیے بیٹھ جائیں، براہ مہربانی۔ 341 ویں اجلاس کے موصول شدہ notices برائے سوالات جو ایوان کی کارروائی میں شامل نہیں کیے جا سکے اجلاس برخاست ہونے پر زائل نہیں ہوں گے اور اگلے اجلاس کی کارروائی میں شامل کیے جائیں گے۔

پہلے یہ quorum کا مسئلہ تو حل کر لیں۔ Quorum point out ہوا ہے، اس لیے اب میں صدر مملکت کی جانب سے موصول شدہ برخاست کرنے کا حکم پڑھتا ہوں۔

"اسلامی جمہوریہ پاکستان آئین کے آرٹیکل 54 کی شق نمبر 1 کے تحت عطا کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے میں بروز جمعہ مورخہ 9 اگست

2024 کی کارروائی کے اختتام پر ایوان کو غیر معینہ مدت تک برخاست کرنے کا اعلان کرتا ہوں"۔ شکریہ۔

---دستخط---

(آصف علی زرداری)

صدر پاکستان

-------------

(ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی)

-------------